''خطباتِ شورش''

مدوّن: شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی　　　قیمت:۲۰۰ روپے　　　ضخامت:۳۳۶ صفحات

ناشر: احرار فاؤنڈیشن پاکستان 69۔سی، حسین سٹریٹ، کرم آباد، وحدت روڈ، نیو مسلم ٹاؤن۔لاہور

ہفت روزہ ''چٹان'' لاہور کے ایڈیٹر آغا شورش کاشمیری بنیادی طور پر ایک سیاسی کارکن اور مجلس احرار اسلام کے خطیب خصوصی تھے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ آغا شورش کی زبان اور قلم میں فاصلہ نہیں تھا۔ اسی طرح یہ کہنا بھی درست ہوگا کہ مقرر شورش اور مصنف شورش میں بھی قدر مشترک آغا عبدالکریم تھے۔ جو آغا شورش کا حقیقی پیکر تھا۔ شورش کی کتابوں کو طباعت و اشاعت کے مراحل طے کرنے کے بعد مقبولیت حاصل ہوتی چلی گئی اور یہ اب تک پڑھی جا رہی ہیں لیکن اُن کی تقریریں ہوا میں بکھر گئیں۔ شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی نے اب ان ہنگامہ خیز تقریروں کا پہلا مجموعہ ''خطباتِ شورش'' کے نام سے شائع کیا ہے تو ان کے لیے حرف تحسین بے اختیار زبان سے نکل جاتا ہے کہ انہوں نے آغا شورش کی وہ تقریریں جمع کر لیں جو ان کے مداحوں نے کیسٹوں پر محفوظ کر لی تھیں۔ اس کتاب کے مطالعے کے دوران مجھے یوں محسوس ہوا، جیسے آغا صاحب سٹیج پر مصروفِ خطابت ہیں اور میں ان کا سامع ہوں۔ امیر شریعت، خطیب الامت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کا ایک قول اسی کتاب کے آغاز میں درج ہے کہ ''خطابت فنون لطیفہ کی غیر مرئی آواز کے اجتماعی حسن کا نام ہے۔ چہروں کا حسن، آنکھیں چنتی ہیں۔ آواز کا حسن کانوں سے چنا جاتا ہے۔''

میں نے آغا شورش کی آواز کا حسن اُن کی زندگی میں کانوں سے چنا تھا لیکن آج اُن کی آواز کا حسن اپنی آنکھوں سے چن رہا ہوں اور اس حسن کو مطالعے کے وسیلے سے سمیٹ رہا ہوں اور ان کے الفاظ کی خوشبوؤں کو دل میں اتار رہا ہوں۔ بلاشبہ یہ ایک نادر کتاب ہے۔ جس کے لیے شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی مدوّن کی حیثیت میں مبارک باد کے مستحق ہیں۔

(تبصرہ: ڈاکٹر انور سدید۔ روزنامہ ''نوائے وقت'' (سنڈے میگزین۔ یکم جون ۲۰۰۳ء)

''اکابر کی شامِ زندگی''

مرتب: مولانا عماد الدین محمود　　　قیمت:۲۴ روپے　　　ضخامت:۶۴ صفحات

ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابو ہریرۃ، برانچ پوسٹ آفس خالق آباد۔ ضلع نوشہرہ (سرحد)

زندگی موت کا پیغام ہے۔ جو بھی آیا ہے، اس نے جانا ہے۔ مؤلف نے مختلف شعبوں سے متعلق شخصیات، علماء، فقہا، خطیب، صحافی، شعراء حضرات کی زندگی کے آخری لمحات، اس کتاب میں محفوظ کر دیئے ہیں۔ اچھے لوگوں کے آخری الفاظ کیا تھے؟ وہ کن معمولات سے گزر رہے تھے کہ اجل نے آلیا۔ بہت ہی دلچسپ واقعات و حالات سے پر یہ مختصر کتاب قابل داد